السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نے کتابیہ سے شرعی اسلامی طریقے سے نکاح کیا ہو تو کیا اس کے لیے جائز ہے کہ پھر دوبارہ چرچ میں جا کر پادری وغیرہ کے سامنے اپنے اس نکاح کا اعلان و اظہار کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی صاحب ایمان کے لیے جائز نہیں ہے کہ جب اس کا نکاح کسی مسلمان یا کتابیہ عورت کے ساتھ شرعی اسلامی طریقے سے ہو گیا ہو تو چرچ میں جا کر پادری وغیرہ کے سامنے اس کا اعلان و اظہار کرے۔ کیونکہ اس میں ان کے اطوار نکاح میں ان کی مشابہت ہے۔ نیز ان کے دینی شعائر، معابد، علماء و احبار کی توقیر لازم آتی ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَن تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (سنن ابی داود، کتاب اللباس، باب فی لبس الشھرة، حدیث 4031 ومسند احمد بن حنبل: 50/2، حدیث: 5115، 5114 ومصنف ابن ابی شیبة: 121/4، حدیث: 19401۔

''جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 519

محدث فتویٰ